This question paper contains **4+2** printed pages]

Your Roll No.......................

7027

Concurrent Course for

Hons. Prog. **E**

(Qualifying Course)

URDU LANGUAGE

(Higher)

Time : 2 *Hours* *Maximum Marks* : 50

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the SOL (Cat. B). These marks will, however, be scaled down proportionately in respect of the students of regular colleges at the time of posting of awards for compilation of result.

P.T.O.

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

اور اب؟ یہ ''اب'' ملعون نہ جانے کیوں پیدا ہوگیا۔ خدا میں سب کچھ طاقت ہے۔ وہ چاہتا تو یہ ''اب'' دنیا میں آتا ہی نہیں۔ وہی سہانا ''جب'' رہتا اور پھر خدا کو اس ''اب'' کے ساتھ عورت کیوں پیدا کرنی تھی۔ کیا بنا عورت کے دنیا نہ چلتی؟ ہاں ذرا بچوں کا سوال ٹیڑھا سا تھا، سو وہ بھی کیا تھا، مردوں ہی کی پسلیوں سے کھٹا کھٹ بچے پیدا ہوتے اور کچھ کھا پی کر پل ہی جایا کرتے۔ کیسا سکون ہوتا۔ شانتی ہی شانتی! مگر اب تو پنکچر ہو چکا تھا۔! ''لعنت ہے''؟ میں نے ٹائر کو لاچاری سے ٹٹول کر سوچا۔

(ب)

اتنے میں لوگ ان کی تجہیز و تکفین کرنے لگے۔ خانقاہ میں اگلے سجادہ نشینوں کی قبروں کے برابر قبر کھودنے لگے۔ میں نے گھبرا کر کہا دو چار دن رہنے تو دو۔ مجھے سمجھ تو لینے دو کہ یہ کیا ماجرا ہے لوگوں نے کہا ''بادلہ ہوا ہے مردوں کو کوئی رکھتا بھی ہے تمام کھال بکس جائے گی، گوشت گل پڑے گا، ہڈیوں کا ڈھانچہ نکل آئے گا، کوے اور چیلیں منڈلانے لگیں گے۔'' یہ سن کر تو میں ششدر رہ گیا۔ تمام اگلے لاشے میری آنکھوں میں پھر گئے۔ میں نے کہا کہ میاں اور سب کا بھی تو یہی حال ہوا تھا۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے: ۱۰

(الف)

آج پھر قافلہء عشق رواں ہے کہ جو تھا
وہی میل اور وہی سنگ نشاں ہے کہ جو تھا
دنیا دنیا غفلت طاری، عالم عالم بے خبری
حسن کا جادو کون جگائے ایک زمانہ روتا تھا
اس کے آنسو کس نے دیکھے اس کی آہیں کس نے سنیں
چمن چمن تھا حسن بھی لیکن دریا دریا سوتا تھا
تمہیں قسم ہے قسم نیم وا نگاہوں کی
مژہ نہ اور جھکاؤ بڑی اداس ہے رات
سیدھی ہے راہ شوق یہ یوں ہی نہیں کہیں
خم ہوگئی ہے گیسوئے دلدار کی طرح

(ب)

ترے بستر پہ مری جان کبھی
بے کراں رات کے سناٹے میں
جذبہ شوق سے ہو جاتے ہیں اعضا مدہوش
اور لذت کی گراں باری سے
ذہن بن جاتا ہے دلدل کسی ویرانے کی
اور کہیں اس کے قریب
نیند، آغازِ زمستاں کے پرندے کی طرح
خوف دل میں کسی موہوم شکاری کا لئے
اپنے پر تولتی ہے، چیختی ہے
بے کراں رات کے سناٹے میں!

۳۔ عصمت چغتائی کے افسانوں کی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

راجندر سنگھ بیدی کے فنِ ناول نگاری کا جائزہ لیجئے۔

۴۔ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون لکھئے:

(الف) دلّی کی سیر

(ب) ٹیلی ویژن

(ج) اردو نظم

یا

ذیل کی عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجئے:

My five year old daughter Mini cannot live without chattering. I really believe that, in all her life, she has not wasted a minute in silence. Her mother is often angry at this, and would like to stop the talking but I would not.